ترقیموں، عرض دیدہ اور مہروں

پر

خدابخش سمینار

۲۸-۳۰ ستمبر ۱۹۹۴ء

مقالہ از

ڈاکٹر انوار احمد

پٹنہ یونیورسٹی پٹنہ

کتب خانہ خدا بخش [illegible] کے ترقیموں اور مہروں کا ایک مختصر جائزہ

اس مقالہ میں کتب خانہ خدا بخش میں موجود فارسی کے کچھ ایسے مخطوطات کا ترقیموں، مہروں اور [illegible] دیگر نشانات کا ایک مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے [illegible] باعث توجہ کے [illegible] ان کے موجب شائع نہیں ہوئے ہیں ۔

فہرست مرآۃ العلوم جلد دوم میں کتاب نمبر ۱۳۲۵ کے تحت سراج الدین علی خان آرزو کے مشہور تذکرہ مجمع النفائس کا ایک قلمی نسخہ ہے ۔ اوراق کی تعداد ۲۲۲ ہے ۔ آخری صفحہ پر ترقیمے کی عبارت یوں درج ہے ۔۔ " [illegible] بتاریخ هفتم ماه ذی حجہ ۱۱۹۶ ہجری نبوی و ۲۳ جلوس شاہ عالم بادشاہ غازی بموجب فرمایش نواب مستطاب معلی القاب نواب ناصر [illegible] خان [illegible] نواب فرید خان بہادر دام اقبالہ اینجانب [illegible] کمترین غلام [illegible] در بلدہ لکھنو [illegible] وقت [illegible] باتمام رسانید [illegible] نظر بکثرت ابیات این کتاب و عدم فرصت [illegible] متفاوت اگر سہو و غلطی [illegible] معاف دارند ۔

واضح ہو کہ نواب فرید خان بہادر کی فرمائش پر [illegible] ۷ ذی حجہ ۱۱۹۶ھ کو [illegible] شہر لکھنؤ میں اس نسخے کی کتابت [illegible] تکمیل کو پہنچا ۔ آخری صفحہ کے نیچے نواب فرید خان بہادر کی مہر ہے ۔ نواب فرید خان جن کا اصل نام محمد صادق [illegible] تھا محمد شاہ کے امراء میں سے تھے ۔ تذکرہ [illegible] کے مطابق فرید خان [illegible] کے فن میں مہارت رکھتے تھے [illegible] تحقیق اور [illegible] میں [illegible] دسترس حاصل تھی ۔

اوراق کی تعداد [illegible] ہے

۳۶۰۶ نمبر کے تحت [illegible] کی مثنوی حدیقۃ الحقیقۃ کا ایک نسخہ ہے ۔ اس نسخے کی کتابت [illegible] میں [illegible] کی تھی ۔ ترقیمے کی عبارت اس طرح ہے :
بإتمام رسید [illegible] این کتاب حدیقۃ الحقیقۃ من کلام [illegible] حکیم سنائی [illegible] میں [illegible] ۔ اس نسخے پر شاہزادہ [illegible] کی مہر ہے [illegible]
[illegible]

۳۶۰۳ نمبر کے تحت [illegible] کا ایک نسخہ ہے جو ۳۴۴ اوراق پر مشتمل ہے ۔ [illegible] اول پر دو مہریں ہیں ۔ [illegible] ۱۱۳۶ھ [illegible] محمد [illegible] ہے [illegible] ۔ مہر کے اوپر یہ تحریر [illegible] ہے " [illegible] " [illegible] را [illegible] ۱۱۳۰ ہجری [illegible] ۱۱۴۵ [illegible] محمد صادق [illegible] شد [illegible] ۔

۲۵۸۲ نمبر۔ تحفۃ فتوح الحرمین کا ایک نسخہ ہے۔ اوراق کی تعداد ۸۸ ہے۔ نسخہ پر یوسف آل محمد کی
مہر ہے ..... ابتدا: مثنوی لطیف مسمی بہ فتوح الحرمین تصنیف محی محمد لاری سالک مسند
نبوت مذہب امیدوار شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محمد یوسف بن سید محمد الشریف
حسینی واسطی بلگرامی در آمد۔ ہر کہ مطالعہ کند بدعای خیر خاتمہ یاد آرد ...
اس نسخہ میں مختلف تصویریں ہیں۔ نقشہ گورستان بقیع۔ قبہ امیر حمزہ رضی اللہ عنہ۔ قبہ شہدای
کوہ احد۔ قبہ ازواج مطہرات۔ جبل عرفات۔ مسجد مزدلفہ وغیرہ۔

۳۴۹۴ نمبر۔ معقود الاقصی کا ایک نسخہ ہے جس پر یوسف آل محمد کی مہر ہے۔ یہ عزیز ابن المنقی
کی تصنیف ہے۔ ترقیمہ کی عبارت اس طرح ہے:۔
تمام شد رسالہ شرح مثنوی معشرح بتاریخ ہفتم جمادی الثانی سنہ یک ہزار و ...
ہجری تعلیم اضعف العباد علاء الدین شارجی امیدوار کہ ہر کہ ...
کاتب را بدعای خیر یاد کند الحمد للہ اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً۔ مہر پہ
یہ عبارت منقوش ہے: محمد یوسف بن السید الشریف الحسینی الواسطی ثم بلگرامی عفی اللہ عنہ

۳۲۹۷ نمبر۔ معقود الاقصی کا ایک اور نسخہ ہے جس پر محمد عبد اللہ کی مہر ۱۲۰۹ ہجری تاریخ کے ساتھ
ہے۔ کل اوراق ۵۴ ہیں۔ کاتب کی تحریر اس طرح ہے:
تمت الکتاب بعون اللہ الوہاب بخط عبد الضعیف حنیف ... ابن شیخ شعیب بتاریخ ۱۹ ر شہر ذی القعدہ
۱۰۳۶ھ۔ ہر کہ خواند دعا طمع دارم ... کاتب ... گردد خاک سیاہ

۳۲۹۸ نمبر۔ تحفۃ ... کا ایک نسخہ ہے جس پر ... محمود خان کی مہر ہے۔ اول و آخر صفحہ پر جس
آخری صفحہ کا عکس یہ ہے ایک مہر ہے جو ناخواندہ ہے۔ اس نسخہ کے کل اوراق ۱۱۸ ہیں۔
ترقیمہ اس طرح ہے: تمت تمام شد کار ... بتاریخ ہشتم ماہ ذی الحجہ بخط محمد صادق
وقت نماز دیگر آخر الیوم۔ التاریخ ہشتم ذی الحجہ روز یکشنبہ ...... از ہجری ۱۰۹۲

۳۲۹۵ نمبر۔ بحر المعانی کا ایک نسخہ ہے جو محمد بن نصیر الدین مرید و خلیفہ سلطان نصیر الدین چراغ دہلوی
کی تصنیف ہے۔ یوسف آل محمد کی دو مہریں ہیں۔ ۱۱۲۰ ہجری کی تاریخ مہر میں درج ہے۔
... کاتب التحریر ہیں۔ ترقیمہ اس طرح ہے: ... این کتاب آنست کہ ... کتاب ...
... دیگر بود این کتاب را مقابلہ نمودہ ... حروف ...
توفیق الٰہی ...

۲۳۹۹ مخزنیہ قرآن السعدین کا ایک نسخہ جو ۱۰۱ اوراق پر مشتمل ہے۔ اس نسخے کے شروع
پر افتخار علی کی مہر ہے۔ کاتب کا ترقیمہ اس طرح ہے:

تمت بالخیر و بالتمام الکلام نسخۂ قرآن السعدین من تصنیف امیر خسرو دہلوی لشہر جمادی الثانی بروز سہ شنبہ بوقت چاشت ۱۰۵۳ من ہجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم آنکہ کاتب الحروف محمد [illegible] ولد [illegible] محمد [illegible] ساکن بلگرام [illegible] نور محمد ولد عبدالوہاب [illegible] ... [illegible] [illegible]
ہر کہ خواند دعا طمع دارم - زانکہ من بندۂ گنہگارم

اس نسخے پر مہر افتخار علی کے علاوہ افتخار علی [illegible] کی [illegible] فارسی کا مشہور شاعر [illegible] بلگرام کا فرزند تھا۔ [illegible] دیوان [illegible] ۔ ایک قلمی نسخہ اس کتب خانہ میں موجود ہے۔ ۱۲۲۰ ہجری میں [illegible] افتخار علی [illegible] وفات ہوئی۔

۲۴۰۰ مخزنیہ شیخ جمال ولاوری شطاری کی تصنیف بحر الانوار کا ایک نسخہ ہے۔ اس نسخے پر [illegible] شطاری کی مہر ہے۔ مہر کا اوپر اس طرح کی تحریر ہے۔
من تصنیف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
عبدالرحمان شطاری [illegible] [illegible]

اختتام کی تحریر اس طرح ہے:
تمام شد ہذا الرسالۃ المسمی بہ بحر الانوار من تصنیف [illegible] العارف [illegible] الی اللہ [illegible] حضرت شیخ جمال [illegible] شطاری [illegible] [illegible] العزیز
بروز [illegible] بوقت چاشت بتاریخ [illegible] شہر ذی الحجہ سنہ ۱۰۱۱ ہجری
بخط فقیر [illegible] عبد الرحمان ولد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔

۲۴۰۱ مخزنیہ [illegible] کا ایک نسخہ ہے۔ جس پر افتخار علی کی مہر ہے ۱۱۹۳ ہجری کی تاریخ درج ہے۔ اس نسخے کا مالک و کاتب محمد عسکری حسینی واسطی بلگرامی ہے۔
آخر میں مندرجہ ذیل تحریر ہے: تمت ہذا الکتاب نسخہ [illegible] مولوی [illegible] تاریخ [illegible] ذی الحجہ ۱۲۱۰ ہجری مطابق ۱۲۰۲ فصلی [illegible] بلگرام بخط محمد عسکری [illegible] حسینی واسطی بلگرامی از [illegible]
کاتب میر محمد عسکری فارسی کے ایک معروف شاعر [illegible] ۔ ۱۱۸۹ میں بلگرام میں [illegible] ۔ ان کا [illegible] دیوان فارسی کا [illegible] نسخہ [illegible] موجود ہے۔ [illegible]
ہے جو [illegible] اوراق کے [illegible] کاتب [illegible] پر مشتمل ہے۔

آخری صفحہ پہ تین مہریں ہیں ۔ پہلی مہر افضل حسین کی ہے ۱۲۰۱ ہجری کی تاریخ ہے ۔ دوسری
مہر یوسف مظفر لطف اللہ کی ہے ۔ تیسری مہر ناصاف ہے ۔ عبارت پڑھا جا سکتا ہے ۔

۲۵۲۱ نمبر کا نسخہ رسالہ [illegible] قاضی عبدالدین ناگوری کا رسالۂ عشقیہ ہے ۔ اس کے
پہلے صفحہ پر سید عبدالرحیم کی مہر ہے ۔ نسخہ کے آخری صفحہ (۵۸) پر یہ عبارت درج ہے ۔

تمت تمام شد کار من نظام شد ہذا الکتاب نسخۂ رسالۂ عشقیہ بخط بندہ مسکین محمد عمر ولد خلیفہ عبداللہ عفی
عنہ مرقوم بروز چہار شنبہ در عہد ہمایون سلطنت والا محمد اورنگ زیب بادشاہ عادل خلد اللہ ملکہ و سلطانہ
تاریخ سیوم از رجب المرجب ۱۰۶۹ ہجری مطابق ۲۸ سلطنت والا ترقیم یافت ۔
ہر کہ خواند دعا طمع دارم ۔ زانکہ من بندۂ گنہگارم

عبارت سے ظاہر ہے کہ یہ نسخہ ۳ رجب ۱۰۶۹ ہجری میں لکھا گیا تھا ۔ کاتب نسخہ خلیفہ عبداللہ
کا فرزند محمد عمر تھا ۔

۲۸۹۳ نمبر کا نسخہ زہرۃ الفواد کا نسخہ ہے ۔ صفحہ اول پہ یہ تحریر ملتی ہے :
دیوان الاول الموسوم بہ زہرۃ الفواد من اشعار قدیم جعفر بن الحسن الشامی والشاعر
المعروف ۔ اسکے نیچے مہر ہے جسکی داہنی طرف لکھا ہے الملک حقہ والبدیع وغیرہ
ورق ۳۰۶ پہ تحریر درج ہے :
تمت نسخۃ المسمی الموسومہ بزہرۃ الفواد من اشعار قدیم العراقی سلمہ اللہ الملک الباقی
بید اضعف عباد اللہ عبداللہ وقد فرغ من ترقیمہ فی عشر الثانی من شہر شوال المکرم
من سنۃ ماۃ و ثلثۃ و خمسین بعد الالف ۔ ۱۱۵۳ ہجری ۔ اس نسخہ پہ سید محمود
علی خان نصرت جنگ بہادر فرزند نواب مستطاب الملک محسن الدولہ کی مہر ہے ۱۲۹۵ ہجری کی
تاریخ مہر میں درج ہے ۔ سید منصور علی خان نصرت جنگ فرزند آزاد کا نواب تھا ۔ ۱۳۰۲ ہجری مطابق
۱۸۸۴ء میں ~~[illegible]~~ انکی وفات ہوئی ۔

۲۲۷۸ نمبر پہ کلیات کلیم کا ایک نسخہ ہے ۔ اس نسخہ کے کل اوراق ۲۶۸ ہیں ۔ اس نسخہ کے آخری
ورق کے نیچے صفحہ پہ دو مہریں ہیں ۔ پہلی مہر ناصاف ہے اسکے نیچے یہ عبارت ہے ۔ ظل سبحانی شاہ عالم
بادشاہ غازی اوام اللہ ملکہ ۔ دوسری مہر محمد شاہ بادشاہ کی ہے اسکے نیچے یہ عبارت ہے :
در تحویل محمد مراد خان ۔۔۔ غرہ ذی الحجۃ الحرام ۷ جلوس والا اسکے علاوہ ایک
تیسری مہر صفحہ ۲۶۸ پہ شاہ پیر محمد غلام جیلانی کی ہے ۔ اسی پہ ایک مہر صفحہ ۱۵۵ پر
بھی ہے